کے۔ الیکٹرک نے بن قاسم میں 10 ہزار کلوگرام کے کنڈے ہٹادیئے

مہم کے دوران 6 ہزار سے زائد گھریلو اور کمرشل کنکشنز بجلی کی چوری میں ملوث پائے گئے

کراچی، 5 دسمبر، 2024: کے۔ الیکٹرک نے بجلی چوری کی روک تھام اور بلوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیاہے۔ پاور یوٹیلیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے گزشتہ چار ماہ کے دوران بن قاسم میں بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف 88 کارروائیاں کیں۔

ان کارروائیوں کے دوران 10,000 کلوگرام سے زائد وزن کے 6096غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو پاور یوٹیلیٹی کی تنصیبات سے ہٹایا گیا۔ ان کنڈوں سے ماہانہ 2.63 ملین یونٹس بجلی چوری کی جارہی تھی۔ کارروائیوں کے دوران 4596 گھریلو اور 1427 کمرشل کنکشنز کے ساتھ 46 پتھاروں کی بجلی بھی منقطع کی گئی۔

اس وقت کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ زیادہ چوری والے علاقوں میں نقصانات کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں، جس کے ذریعے کسی علاقے میں لوڈشیڈنگ دورانیہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ کم نقصانات والے علاقوں میں معمولی یا بالکل بھی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوتی، جو بجلی کے ذمہ دارانہ استعمال اور بروقت ادائیگی کے فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کی صارفین، کمیونٹی رہنماؤں اور مقامی نمائندوں سے اپیل ہے کہ وہ بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں اور بلوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ یہ اقدامات شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے اہم ہیں۔ اگرچہ کے۔ الیکٹرک چوری کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس طرح کی غیرقانونی سرگرمیوں کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ سب کے لیے پائیدار توانائی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیںبقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔